



## سوال

(68) دعائے وتر میں ((ونومن بک و نتوکل علیک)) پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دعائے وتر میں یہ لفظ، ”ونومن بک و نتوکل علیک، ثابت ہیں؟ کیا سنت میں یہ قنوت وارد ہے؟ آپ کا بجائی: محمد یونس و محمد زمان

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ قنوت طحاوی (177 1)، ابن ابی شیبہ: (2 314) اور اراء (2 170) میں بسند صحیح آیا ہے ان الفاظ کے ساتھ:

«اللهم انا نستعینک و نستغفرک ثنی علیک الخیر ولا نکفر ولا نخلع و نترک من یفجرک، اللهم ایاک نعبد و ایاک نستعین و نسجد و ایاک نستسجد و نختفی عذابک ان عذابک بالکفار لم یحکم»

(اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، اور تیری بھلائی بیان کرتے ہیں اور کفر نہیں کرتے، اور جو تیری نافرمانی کرے اور چھوڑ کر ہٹ جاتے ہیں، اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں تیرے ہی لیے نماز پڑھتے، سجدہ یحکرتے ہیں، اے تیری ہی طرف انتہائی کوشش کرتے ہیں تیری رحمت کی امید رکھتے اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تیرا عذاب کافروں کو لاحق ہونے والا ہے)۔

ایک اور روایت میں ”لا نکفرک“ ہے۔ اور ایک روایت میں اول میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ”اور اللهم ایاک نعبد“ سے پہلے ”بسم اللہ“ ہے۔ اور مزید یہ لفظ ہیں:

«اللهم عذب کفرة اهل الكتاب الذین یصدون عن سبیلک» اور ایک روایت میں ”ثنی علیک الخیر کلمہ ونومن بک و نتوکل علیک“ ہے،

یہ تمام روایتیں مصنف ابن ابی شیبہ میں ہیں اور طحاوی کی روایت میں، ”نشکرک“ اور بیہقی: (2 210) کی روایت میں، ”نخضع لک“ ہے، لیکن الشیخ نے الارواء: (2 172) میں کہا ہے:

”تنبیہ: یہ تمام روایتیں قنوت الفجر میں وارد ہیں۔ قنوت وتر میں، میں نے نہیں دیکھا“۔

میں کہتا ہوں: لیکن یہ قنوت وتر میں بھی جائز ہے (ان شاء اللہ) کیونکہ دعائے قنوت میں مطلق دعائیں جائز ہیں، پس دونوں مسئلے ثابت ہو گئے۔ الحمد للہ وباللہ التوفیق



لیکن خطبہ الحاجر میں ”ونومن بہ وتوکل علیہ“ نہیں ہے کیونکہ خطبہ حاجت چھ صحابہ سے صحیح اسانید کے ساتھ وارد ہے، اور ایک روایت تابعی سے مرسل ہے تو ان دو کلموں کی زیادتی نہیں ہے جیسے کہ آپ الشیخ البانی کی تحقیق خطبہ حاجت دیکھیں گے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 147

محدث فتویٰ